Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اسلامی ملکوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس کیوں ملتوی کرنا پڑی

پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ کا بیان

کراچی ۵ اپریل پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے آج پارلیمنٹ میں بتایا کہ اسلامی ملکوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس بلانے کی جو تجویز کی گئی ہے بیشتر اسلامی ممالک نے اس کے انعقاد سے اتفاق ظاہر کیا ہے۔ لیکن بعض ملکوں کے وزراء اعظم پہلے سے مصروف ہیں اور سردست ان کیلئے شرکت کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ کانفرنس اپریل کی بجائے کسی اور وقت منعقد ہو۔ تاکہ بیک وقت تمام اسلامی ممالک کے وزراء اعظم کے لئے اس میں شریک ہونا ممکن ہو سکے۔

بہاولپور مسلم لیگ کا انتخابی منشور

بغداد الجدید ۵ اپریل۔ بہاولپور مسلم لیگ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ بہاولپور مسلم لیگ نے جو انتخابی منشور تیار کیا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر الحاج خواجہ ناظم الدین نے اس کا مسودہ منظور کر دیا ہے اس میں تعلیمی سہولتیں بہم پہنچانے پر بہت زور دیا گیا ہے اور یقین دلایا گیا ہے کہ بی۔ اے تک مفت تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔

صوبائی گورنروں کی کانفرنس

اجلاس پیر کو پھر منعقد ہوگا

کراچی ۵ اپریل۔ کل یہاں صوبائی گورنروں کی جو کانفرنس شروع ہوئی تھی پیر کو اس کا اجلاس پھر ہوگا۔ کل کے اجلاس میں ملک کی عام صورت حال اور مختلف انتظامی مسائل کا جائزہ دیا گیا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ اپریل (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اچھی ہے مگر ابھی کچھ حرارت کی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۵ اپریل۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کو پیشاب آور دوائی کے استعمال کی وجہ سے ضعف بہت ہے اور کچھ ٹمپریچر بھی ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا جاری رکھیں۔

مشرقی بنگال میں ایک سال کے اندر اندر عام انتخابات ہو جائیں گے

نئی اسمبلی میں ممبران کی تعداد ۱۷۱ سے بڑھا کر ۳۰۹ کر دی جائے گی

کراچی ۵ اپریل۔ آج حکومت پاکستان کے ایک غیر معمولی گزٹ میں ایک بل شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی بنگال کی نئی اسمبلی میں ممبران کی تعداد ۱۷۱ سے بڑھا کر ۳۰۹ کر دی جائے گی۔ اسمبلی کا انتخاب بالغوں کے حق رائے دہی کے اصول پر اس سال کے آخر میں یا سال آئندہ کے شروع میں ہوگا۔ یہ بل مجلس دستور ساز کے موجودہ اجلاس میں پیش کیا جائیگا۔ اسمبلی شیڈیول کاسٹس اور کمیونسٹ جداگانہ انتخاب کا اصول تسلیم کیا گیا ہے شیڈیول کاسٹس کیلئے ۳۸، بدھوں کیلئے ۲، اور مسیحیوں کیلئے ایک نشست رکھی گئی ہے اسکے علاوہ عام نشستوں کی تعداد ۱۳۱ اور مسلم نشستوں کی تعداد ۲۵۵ ہوگی انہیں سے ۱۲ نشستیں عورتوں کے لئے ہوں گی۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ مشرقی بنگال میں عام انتخابات کے لئے میدان ہموار کیا جائے۔ نیز یہ کہ کامرس یونیورسٹی تجارت اور لیبر وغیرہ کے حلقے توڑ دیئے جائیں۔

طیونس کا مسئلہ ایجنڈے میں شامل کرنیکے سوال پر سلامتی کونسل میں آئندہ ہفتہ پھر بحث ہوگی

آئندہ اجلاس میں امریکہ اپنا غیر جانبدارانہ رویہ ترک کر دیگا

نیویارک ۵ اپریل۔ آئندہ ہفتہ سلامتی کونسل میں اس سوال پر دوبارہ بحث ہوگی کہ طیونس کا مسئلہ ایجنڈے میں شامل کیا جائے یا نہیں تو امریکہ اپنا غیر جانبدارانہ رویہ ترک کر دے گا۔ آج واشنگٹن میں امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امریکی وفد کو طیونس کے مسئلہ پر رائے شماری میں حصہ نہ لینے کی جو ہدایت کی گئی تھی وہ صرف کل رات کے اجلاس کے لئے تھی۔ کل رات سلامتی کونسل نے طیونس کے مسئلہ کو ایجنڈے میں شامل کرنے کے متعلق فیصلہ کے بغیر بحث ملتوی کر دی تھی۔ کل کے اجلاس میں سب سے پہلے فرانسیسی نمائندے نے تقریر کی۔ اس نے کہا فرانسیسی حکومت اور طیونس کے بے کے درمیان سمجھوتہ ہونے کے بعد سے یہ معاملہ بالکل ختم ہو چکا ہے اس پر بحث کرنا بے سود ہے۔

پاکستانی نمائندے پروفیسر اے۔ ایس۔ بخاری نے جو سلامتی کونسل کے صدر بھی ہیں اپنی تقریر میں کہا کہ فرانس کی حکومت نے طاقت کے بل پر طیونس کے بے کو اتنا مجبور کر دیا کہ ان کیلئے فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل کے کہنے پر چلنے کے سوا کوئی چارہ باقی نہ رہا۔ اس وقت طیونس کے ہزاروں باشندے جیل میں ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انہیں جو نام کی آزادی حاصل تھی وہ بھی ختم ہو چکی ہے چلی اور برازیل کے نمائندوں نے مسئلہ طیونس کی حمایت کی۔ چلی کے نمائندے نے کہا سلامتی کونسل بارہ عرب اور ایشیائی ملکوں کی درخواست کو نظر انداز نہیں کر سکتی برازیل کے نمائندے نے ایجنڈے میں شمولیت پر زور دیتے ہوئے اعلان کیا کہ میں رائے شماری کے وقت اس مسئلہ کے حق میں ووٹ دوں گا۔ فیصلہ کے بغیر اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ آئندہ اجلاس کی ابھی تاریخ تو مقرر نہیں ہوئی لیکن سلامتی کونسل کے صدر نے کہا ہے کہ اجلاس آئندہ ہفتہ پھر منعقد ہوگا

طیونس میں کرفیو کا نفاذ ختم کر دیا گیا

صلاح الدین بکوش نے نئی کابینہ مرتب کر لی

طیونس ۵ اپریل۔ خبر ملی ہے کہ طیونس کے وزیر اعظم صلاح الدین بکوش نئی کابینہ بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے وزراء کی فہرست فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل کو پیش کر دی ہے۔ ناموں کا اعلان پیر سے قبل نہیں کیا جائے گا۔ طیونس کے شہروں سے کرفیو اٹھا لیا گیا ہے۔

۲۰ ہزار افراد کیلئے سفر حج کا انتظام

کراچی ۵ اپریل۔ وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے آج پارلیمنٹ میں بتایا کہ اس سال سترہ ہزار حاجیوں کیلئے بحری جہازوں اور تین ہزار کیلئے ہوائی جہازوں سے سفر حج کا انتظام کیا جائے گا۔ آپ نے مزید بتایا کہ اس سلسلہ میں عراق۔ ایران اور حجاز کی زیارتوں کی مجلس قائمہ نے جو سفارشات پیش کی ہیں حکومت نے انہیں منظور کر لیا ہے چنانچہ مجلس قائمہ نے سفارش کی ہے کہ لوگوں کو سفر حج کی اس وقت تک اجازت نہ دی جائے جب تک وہ ضروری اخراجات جمع نہ کرا دیں یا ساتھ لیکر جائیں اسی طرح بہت زیادہ ضعیف اور کمزور آدمیوں اور حاملہ عورتوں کو بھی اجازت نہ ملنی چاہیئے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی حالت اور بھی زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر گئی

احباب خصوصیت کے ساتھ دعائیں کریں

ربوہ ۵ اپریل۔ مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:۔

"حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی حالت پہلے کی نسبت اور بھی زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے۔ دل میں کمزوری زیادہ ہے۔ خون کا دباؤ بڑی حد تک گر گیا ہے اور ضعف برابر بڑھ رہا ہے۔"

تار کے انگریزی الفاظ درج ذیل ہیں:۔

"Hazrat Amman Jan's Condition further deteriorated. Heart weaker still. Blood pressure fallen Considerably. Weakness increasing. Special prayers requested."

احباب خصوصیت سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپوا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے لئے الہامی دعائیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا العالی کی ذات بابرکات کے متعلق متعدد الہامات ہوئے۔ جن میں سے چند حسب ذیل ہیں:۔

انی معک ومع اھلک۔ ضرور میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔ رب اشف زوجتی ھٰذہٖ و لھا برکات فی السماء وبرکات فی الارض۔ ترجمہ۔ اے میرے رب میری بیوی کو شفا بخش۔ اور اس کے لئے آسمانی برکتیں اور زمینی برکتیں عطا فرما۔

۱۶؍مئی ۱۹۰۵ء۔ ردّھا الیھا روحھا وریحانھا۔ (۲) انی رددت الیھا روحھا وریحانھا۔ اس (اللہ تعالیٰ) نے اسکی طرف اس کے آرام اور اچھے رزق کو لوٹایا۔ میں نے اس کی طرف اس کے آرام کو اور اچھے رزق کو لوٹا دیا۔

رب زدنی عمری وفی عمر زوجی زیادۃ خارق العادۃ۔ یعنی اے میرے رب میری عمر میں اور میرے ساتھی کی عمر میں خارق عادت زیادت فرما۔

آج کل حضرت ام المومنین مدظلہا العالی جو تمام جماعت کے لئے ماں کا مقام رکھتی ہیں۔ ربوہ میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ اس لئے احباب سلسلہ سے استدعا ہے۔ کہ حضور ام المومنین مدظلہا العالی کی عمر درازی خارق العادت عمر اور شفا کے لئے دعا فرماویں۔

رب الناس اذھب البأس انت الشافی لا شفاء الا شفاءک۔ شفاءً لا یغادر سقما اللّٰھم اشف حضرت ام المومنین وزد فی عمرھا زیادۃ خارق العادۃ ورد الیھا روحھا وریحانھا۔ اے لوگوں کے رب۔ بیماری کو دور کرنے والے۔ تیرا نام شافی ہے۔ نہیں کوئی شفا مگر وہی جو تیری شفا ہو۔ ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔ اے میرے اللہ تعالیٰ حضرت ام المومنین کو شفا دے۔ اور ان کی عمر کو خارق العادت زیادہ کر دے۔ اور ان کی طرف ان کے آرام اور اچھے رزق کو لوٹا دے۔ آمین (خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفٰے از لاہور)

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی صداقت اسلام کا ایک زندہ نشان ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب ۱۸۸۶ء میں الہام الٰہی کے ماتحت مصلح موعود کی پیدائش کی پیشگوئی شائع فرمائی۔ اور لکھا کہ ایسا موعود فرزند مارچ ۱۸۸۶ء سے ۹ برس کے اندر اندر ضرور پیدا ہو جائیگا۔ تو پنڈت لیکھرام مشہور آریہ لیڈر نے تمسخر اڑایا اور اپنی حسب ذیل پیشگوئی مقابلہ میں ۱۸؍مارچ ۱۸۸۶ء کو شائع کی کہ:۔

"پہلے یہ بھی اطمینان ہو گیا۔ کہ ۹ برس تک آپ اور آپ کی بیوی زندہ رہے گی؟ ہمارا الہام تو تین سال کے اندر اندر آپ کا سب خاتمہ تبلاتا ہے" (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۸ و ۴۹۹)

ناظرین غور فرماویں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کو کس قدر ناممکن اور محال بتایا گیا۔ اول ۹ برس تک آپ کا اور حضورؑ کے حرم محترم کا زندہ رہنا بھی کس قدر بعید از قیاس قرار دیا۔ اور وجہ یہ بتائی کہ مجھے پرماتما نے یہ الہام سے خبر دی ہے۔ کہ آپ "اور آپ کی بیوی" بلکہ تمام سلسلہ احمدیہ کا تو "تین سال کے اندر اندر" خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ مصلح موعود لڑکا کہاں پیدا ہوگا؟

مگر خدا تعالےٰ نے پنڈت لیکھرام کی معینہ سہ سالہ میعاد جو ۷؍مارچ ۱۸۸۹ء کو ختم ہونا تھی۔ اسی کے اندر یعنی ۱۲؍مارچ ۱۸۸۹ء کو ہی مصلح موعود حضرت فضل عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت فرما کر دشمن اسلام آریہ کو جھوٹا ثابت کر دیا۔ اور جتلا دیا۔ کہ اسلام ہی زندہ اور سچا اور الہام جیسی نعمت کے حصول کا مذہب اور ذریعہ ہے۔ اور پھر سلسلہ احمدیہ کو روئے زمین پر پھیلا کر آریہ سماجیوں کے لئے صداقت اسلام کا مزید ثبوت پیش کر دیا۔

اسی پر بس نہیں۔ آریہ لیڈر کی پیشگوئی کے مقابل پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اور آپ کے حرم محترم حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو لمبی عمریں دے کر اور قبل از وقت بذریعہ الہام شائع کرا کر آپ کے صدق پر متعدد براہین قائم فرما دیئے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپریل ۱۹۰۱ء میں حسب ذیل مبشر الہام ہوا۔ کہ:۔

"رب زدنی عمری وفی عمر زوجی زیادۃ خارقۃ للعادۃ۔ یعنی اے میرے رب میری عمر میں اور میرے ساتھی کی عمر میں خارق عادت زیادت فرما" (تذکرہ صفحہ ۳۸۰)

اس الہام کے موافق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اسی برس کے قریب عمر عطا فرمائی۔ اور حضرت ام المومنین مدظلہا العالی جن کے متعلق دشمن ۱۸۸۶ء سے ۹ برس تک زندہ رہنے پر بھی اظہار تعجب بلکہ تمسخر کرتا تھا۔ ان کو بھی اللہ تعالےٰ نے خارق عادت اور غیر معمولی طور پر لمبی عمر عنایت کی (اللھم زد فزد) پس حضرت ام المومنین کا وجود باجود اسلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک زبردست زندہ نشان ہے۔ کیونکہ دشمن تو آپ کا ۷؍مارچ ۱۸۸۹ء تک سب خاتمہ بتلاتا تھا۔ مگر سلسلہ احمدیہ دن بدن ہر طرح ترقی کر رہا ہے۔ اور وہ جو پیشگوئی کر کے چلا گیا۔ اس کا آج کوئی نام لینے والا کسی قسم کا بھی بیٹا موجود نہیں ہے

میرا اس نوٹ کے لکھنے سے مقصد یہ ہے کہ تا احباب جماعت اس قیمتی اور بابرکت زندہ نشان پر مشتمل وجود کے لئے درازیٔ عمر کی خاص دعائیں فرمائیں۔ جو ان دنوں تشویشناک علالت میں مبتلا ہیں۔

اللھم متعنا بطول حیاۃ ام المومنین آمین ثم آمین

خاکسار:۔ سید احمد علی سیالکوٹی مبلغ جماعت احمدیہ نزیل چنبڑ (سندھ)

ایک مخیر دوست کا قابل تقلید نمونہ

مکرمی شیخ محمد بشیر احمد صاحب پٹرول ڈیلر مگھیانہ تے جو کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت کے سیکرٹری تبلیغ ہونے کے علاوہ ضلعوار نظام کے تحت بھی ضلع کے سیکرٹری تبلیغ ہیں جماعت میں اور ضلع بھر میں تبلیغی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کی خاطر مقامی انجمن احمدیہ کو اپنی گرہ سے ایک لاؤڈ سپیکر معہ مکمل سامان کے خرید کر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ عنقریب ہی ہفتہ عشرہ میں اپنے اس وعدہ کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیں گے۔ شیخ صاحب موصوف جہاں مقامی جماعت مگھیانہ اور ضلع جھنگ کی ضلعوار نظام کے تحت جماعتوں کی طرف سے پیشگی شکریہ کے مستحق ہیں۔ وہاں اللہ تعالےٰ کے حضور بھی اس وعدہ کو سرانجام دے کر بڑے ثواب کے مستحق ٹھہریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

چونکہ شیخ صاحب موصوف آجکل چند ایک مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اس لئے جملہ احباب جماعت اور خاص طور پر صحابہ کرام و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ درویشان قادیان دارالامان سے پرزور درخواست ہے کہ وہ اپنے اس مخلص بھائی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور درد دل سے دعا فرمائیں۔ تا کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان کی مشکلات دور فرما کر انہیں بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ اور ان کے مال و جان میں برکت دے۔ آمین ثم آمین

چوہدری عبدالغنی بی۔ اے امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ و جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ

اے مرے خدا

تیرے حضور ہے یہ دُعا اے مرے خدا
دے اُمِّ مومنیں کو شفا اے مرے خدا

سر پر مرے یہ سایۂ رحمت ابھی رہے
دامانِ شفقت اَور بڑھا اے مرے خدا

تنویرؔ کی یہی ہے دُعا اے مرے خدا
دے اُمِّ مومنیں کو شفا اے مرے خدا

اے مرے خدا ....

روزنامہ ۔ الفضل ۔ لاہور

مورخہ ۶ر اپریل ۱۹۵۲ء

حُسنِ تبلیغ

نبی اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ جس نے کہا کہ قوم ہلاک ہو گئی۔ اس نے گویا خود قوم کو ہلاک کر دیا۔ یہ ایک نہایت نفسیاتی حقیقت ہے۔ اور تقریباً ہر زبان میں اس قسم کی ضرب الامثال موجود ہیں۔ اگرچہ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو ایک اساسی اجتماعی اصول کے طور پر بیان فرمایا ہے اس سے لگا نہیں کھا سکتیں۔ انگریزی میں بھی ضرب المثل ہے۔ کہ Give a dog a bad name and hang it

یعنی اگر ایک کتے کا بھی ہم ایک بُرا نام رکھ دیں اسی نام سے اس کو پکارتے رہیں۔ تو وہ اتنا بگڑ جائے گا۔ کہ پھانسی پانے کا مستوجب ہو جائے گا۔

اسلام ایک علمی اور اصلاحی دین ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کے کلام پر مبنی ہے۔ قرآن کریم میں جو اخلاق فاضلہ کے اصول اور احکام بیان ہوئے ہیں۔ ان پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ اگرچہ ان اصولوں اور احکام کی پابندی لازمی ہے مگر اللہ تعالےٰ قطعاً کسی اصول کو بالجبر ٹھونسنے کی ہدایت نہیں کرتا۔ جہاں کہیں بھی ایمان لانے اور اعمال صالحہ کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ یا اعمال کی سزا جزا کا ذکر آیا ہے۔ ساتھ ہی انسان کو غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ اور عقل انسانی کو اپیل کی گئی ہے۔ قرآن کریم کا یہ انداز بیان منفرد ہے اس میں پہلی آسمانی کتابیں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں وہ ہر اصول جو پیش کرتا ہے۔ اور ہر حکم جو دیتا ہے ساتھ ہی اس کے ایسے دلائل بھی پیش کرتا ہے۔ جن کو انسانی عقل کی کسوٹی پر پرکھا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں اس کا بنیادی اصول یہ ہے

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔

یعنی ہدایت کو گمراہی سے ممتاز کر دیا گیا ہے۔ اس لئے دین کے اختیار کرنے میں کسی قسم کا جبر نہیں۔ فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر اس لئے جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے۔ لکم دینکم ولی دین تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔ قرآن کریم میں ایسے جملے بکثرت ملیں گے۔ بکثرت کیا اگر ہم غور سے دیکھیں تو ہر آیۂ کلام اللہ اس رنگ میں رنگی ہوئی نظر آتی ہے افلا تعقلون۔ کاش تم سوچ اور فکر کرو۔

لا یکلف نفساً الا وسعها

ہم کسی کو ذمہ دار قرار نہیں دیتے۔ مگر اس کی وسعت اختیار کے مطابق

وللہ ملک السموات والارض

ان فی خلق السموٰت والارض

واختلاف الیل والنہار

لاٰیاتٍ لاولی الالباب۔

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالےٰ کے لئے ہی ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں۔ اور رات دن کے اختلاف میں اہل عقل کے لئے نشانات ہیں۔

گویا اللہ تعالےٰ اپنی ہستی بھی زبردستی نہیں منوانا چاہتا۔ یہ نہیں کہتا کہ ہمیں مان لو۔ ورنہ تم کو تباہ کر دیں گے۔ بلکہ فرماتا ہے ذرا ان آسمانوں کو تو دیکھو۔ اور اس زمین پر تو نظر دوڑاؤ۔ اور یہ جو رات اور دن میں اختلاف ہے اس پر تو سوچو کیا یہ چیزیں یونہی اپنے آپ بن سکتی ہیں۔ ان میں جو حکمتیں ہیں۔ کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ یہ کسی قادر مطلق ذہن کی صنعت کاریاں ہیں۔

یہ تو اللہ تعالےٰ کا انداز نصیحت ہے وہ اپنے آپ پر ایمان لانے کے لئے اخلاق فاضلہ کے اصول اور شرعی احکام منوانے کے لئے ذرا بھی تو جبر نہیں کرتا۔ البتہ وہ ہمارے اعمال کے اچھے اور بُرے نتائج سے جو قوانین قدرت کے مطابق ان کے ہونے لازمی ہیں۔ ان سے ہمیں آگاہ کرتا ہے۔ اور اس عذاب سے ڈراتا ہے۔ جو ان اعمال کی وجہ سے ہم پر آ سکتے ہیں۔ وہ ہمیں متنبہ ضرور کرتا ہے۔ اور ہمیں پہلے بتا دیتا ہے۔ کہ اگر تم ایسا کرو گے۔ تو اس کا نتیجہ یقیناً یہ یہ ہو گا۔ پھر یہ انتباہ بھی وہ بغیر دلائل کے نہیں کرتا۔ بلکہ اعمال کی پاداش بھی بغیر "بینہ" کے نہیں دیتا۔ وہ قرآن کریم میں صاف صاف یقین دلاتا ہے۔ کہ ہم کسی پر ظلم ہرگز نہیں کریں گے۔ اور کسی کو اس کے اعمال کی سزا بغیر محکم شہادت کے ہرگز نہیں دیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کی فطرت میں روحانی ارتقا کا اصول بھی اسی طرح رکھا ہے۔ جس طرح جسمانی ارتقا کا اصول ہم دیکھتے ہیں۔ اور یہ جسمانی اور روحانی ارتقا بہت بڑی حد تک خود انسان کے اختیار میں رکھ دیا ہے۔ مگر یہیں تک بس نہیں کی۔ بلکہ خود ہی اس کے سامنے ایسی ہدایات رکھ دی ہیں۔ جن پر عمل کر کے انسان اپنے زندگی کے ارتقاء کے لئے صحیح جدوجہد کر سکتا ہے۔ اور منزل بمنزل طے کر کے زندگی کی اس حادی ابدی میں پہنچ سکتا ہے۔ جس کو جنت کہا گیا ہے

پھر اللہ تعالےٰ کا طریق کار جو وہ اپنے دین کی تبلیغ کے لئے خود عمل میں لاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ اپنا رسول ہدایت دے کر بھیجتا ہے۔ اس کو اسوۂ حسنہ بناتا ہے۔ جو ان ہدایات پر خود عمل کر کے لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ کیونکہ یہ تکوینی اصول بھی اللہ تعالےٰ کا ہی ہے۔ کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ آپ نے ایک پرندہ کو دیکھا ہو گا کہ وہ اپنے بچوں کو کس طرح اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا اور دانا دنکا چننا سکھاتا ہے۔ وہ بار بار اپنا نمونہ پیش کرتا ہے۔ بچے اس کی تقلید کی کوشش خود بخود کرتے ہیں۔ پہلے ناکام رہتے ہیں۔ مگر پھر آہستہ آہستہ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے طور پر زندگی بسر کرنے لگتے ہیں۔ بعینہ اسی طرح اللہ تعالےٰ اپنے رسولوں کو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ بناتا ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے اعمال سے ہمارے لئے وہ نمونہ رکھ دیا ہے جس طرح ہمیں دین کی ہدایات پر خود بخود عمل کرنا ہے۔ اور جس طرح ہم نے اس نور ہدایت کو اپنی ذات میں سمیٹ کر پھر اسکو آگے پھیلانا ہے۔

اگر ہم قرآن کریم کا مطالعہ کریں تو ہم کو جابجا رشد و ہدایت کی تبلیغ و اشاعت کے طریق کار پر نہایت زریں اصول ملیں گے۔ ہم یہاں تفصیلاً بیان نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالےٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تو یہاں تک فرماتا ہے کہ

جادلهم بالتی هی احسن

ان سے یعنی مخالفین سے مجادلہ و مباحثہ بھی کرو۔ تو ایسے طریق سے کرو۔ جو بڑا پسندیدہ ہو۔ اب اگر ہم سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کریں تو ہمیں ثابت ہو گا۔ کہ جیسا کہ خود قرآن کریم کی شہادت سے معلوم ہوتا ہے۔ آپ کے اخلاق نہایت اعلےٰ تھے۔ اور جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شہادت سے ظاہر ہوتا ہے۔ آپ کا خلق وہی تھا جس خلق کی ہدایت اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمائی ہے

ظاہر ہے آج اگر کوئی جماعت تجدید احیائے دین کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔ تو اس کو لازمی ہے کہ پہلے یہ دیکھے کہ کس قسم کا دین ہے۔ جس کو وہ دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہے۔ آیا وہ دین علمی ہے یا دھکے کا۔ ضروری ہے کہ ہم پہلے اس دین کی فطرت کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ اور پھر یہ دیکھیں کہ جس نے وہ دین دیا ہے یعنی اللہ تعالےٰ خود اس نے اس دین کو کس طرح پیش کیا ہے۔ پھر یہ دیکھیں کہ اس دین کے رسولؐ نے اس کو کس طرح پیش کیا ہے۔ اس کے صحابہ کرامؓ نے کیا نمونہ دکھایا ہے۔ ائمہ امت اور علمائے حقانی نے کیا طریق اختیار کیا۔ پھر ہمیں اسلام کی توسیع و اشاعت کی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اور دیکھنا چاہیئے کہ کون لوگ تھے۔ جن کی کوششوں اور جن کے نمونہ سے یہ دین پھیلتا چلا گیا ہے۔ اور کون لوگ تھے جنہوں نے اپنے نمونہ سے اور اپنے غلط طریق کار سے اس کو نقصان پہنچایا ہے۔ اور اس کے راستہ میں سد سکندری بن گئے ہیں۔

اب ذرا اس حدیث نبوی پر غور فرمایئے جو ہم نے شروع میں درج کی ہے۔ یعنی جس نے کہا کہ قوم ہلاک ہو گئی گویا اسی نے اسکو ہلاک کیا۔

آج مسلمانوں کی جو دینی حالت ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ایسی تباہ شدہ قوم کو از سر نو اسلامی زندگی کے کسی معیار پر لانے کے لئے جہاں ایک الٰہی جماعت کی ضرورت ہے۔ وہاں ایسی جماعت جو اس دعوے سے کھڑی ہوتی ہے۔ اس کے ہر فرد کا اولین فرض ہے کہ وہ تبلیغ و اشاعت میں قرآن کریم کے طریق کار کو اختیار کرے۔ اور اسوۂ حسنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے صحابہ کرامؓ اور ان علمائے حق کی پیروی کرے۔ جنہوں نے دین کے قافلہ کو اب تک جادہ پیما رکھا ہے۔ محض عیب چینی طعن و تشنیع۔ طنز۔ استہزا اور طرز نگاری کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ اور ہر وقت محض یہ نعرے لگاتے چلے جانا کہ "قوم ہلاک ہو گئی قوم ہلاک ہو گئی" نہایت خطرناک ہے۔

جماعت احمدیہ کو ایسی باتوں سے کلی پرہیز چاہیئے یہ صرف لادینی تحریکوں کا طریق کار ہوتا ہے۔ کہ وہ صرف برائیوں پر نظر رکھتی ہیں۔ اور تخریبی نکتہ چینیوں پر ہی اپنی تمام فصاحت و بلاغت صرف کرتی رہتی ہیں وہ اسلام کی تدریجی ترقی پر ایمان نہیں رکھتیں اور اپنے خود ساختہ اصولوں کو قائم کرنے کے لئے فوری انقلابات لانے کے لئے فتنہ و فساد تک کو جائز سمجھتی ہیں۔

آجکل ہمارے ملک میں یہ تخریبی اور مایوسی کا مرض بہت سی جماعتوں کو لگا ہوا ہے۔ آپ ان کے اخبارات اور ان کے دوسرے لٹریچر کا مطالعہ کریں۔ تو سوائے اس کے کہ حکومت کو یا دوسرے ذمہ دار لوگوں کو کوسا گیا ہو اور کچھ بھی نہیں۔

جامعۃ المبشرین ربوہ

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

جماعت کی علمی اور تبلیغی ضروریات کی تکمیل کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۴۹ء کے آخر میں جامعۃ المبشرین کا قیام منظور فرمایا۔ اس ادارہ کی اہمیت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ آئندہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید دونوں کی تبلیغی مساعی کی ترقی کا مدار ان نوجوانوں پر ہوگا۔ جو اس ادارہ سے تربیت حاصل کر کے ان دونوں انجمنوں میں بطور مبلغ لگائے جائیں گے۔ اس وقت یہ ادارہ مجلس تحریک جدید کے انتظام کے ماتحت ہے۔ اور ایک عارضی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ مستقل عمارت کے لئے جگہ معین ہو چکی ہے۔ اور عمارت کا نقشہ تیار کرایا جا رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد عمارت بھی بن جائیگی۔

جامعہ کا نصاب چار سالوں میں منقسم ہے۔ پہلے سال میں ان واقف زندگی طالب علموں کو داخل کیا جاتا ہے۔ جو انگریزی کے گریجوایٹ ہیں۔ ان کا کورس دو سال کا ہے جس میں قرآن کریم۔ حدیث۔ فقہ۔ کلام۔ تصوف اور تاریخ کے مضامین کے علاوہ عربی زبان کے سکھانے پر خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد ان طلباء کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور پاس ہونے کی صورت میں انہیں تیسرے سال کی کلاس میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ اس کلاس میں براہ راست وہ واقفین زندگی طالب علم بھی داخل ہوتے ہیں۔ جنہوں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا ہو۔ اس درجہ کا نصاب بھی دو سال کا ہے۔ جس میں قرآن کریم۔ حدیث۔ اصول فقہ۔ کلام اشتراکیت۔ تصوف اور تاریخ کے مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈگری حاصل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ہر طالب علم اس دو سال کے عرصہ میں مقرر کردہ علمی موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ لکھے۔ جس میں جدید اصول کے مطابق محققانہ انداز میں بحث کو مرتب کیا گیا ہو۔

اس سال تیسرے درجہ میں انیس اور چوتھے درجہ میں گیارہ واقفین زندگی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جو طالب علم جامعۃ المبشرین کے چوتھے درجہ کا امتحان پاس کر لیتے ہیں۔ انہیں شاہد کی ڈگری دی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سال اس ڈگری کے حاصل کرنے کے لئے سولہ طالب علموں نے آخری امتحان دیا۔ اور چند ہی روز ہوئے۔ کہ مندرجہ ذیل عنوانات پر مقالہ جات لکھ کر فارغ ہوئے ہیں۔

(۱) "مودودی تحریک پر تبصرہ" (۲) اجرائے نبوت فی الامت (۳) انڈیکس تذکرہ (۴) احکام الصلوٰۃ اور اسکی حکمتیں (۵) اشتراکیت اور مذہب (۶) جہاد۔ (۷) الامام المہدی (۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کی وجہ سے غیر احمدی مصنفین پر کیا اثر (بلحاظ مسائل) پڑا۔ (۹) ہجرت از قادیان اور پیشگوئی درباره واپسی (۱۰) اسلام کا اثر یورپین ممالک پر (۱۱) سود کے متعلق ہمارا نقطۂ نظر۔ (۱۲) احکام صوم اور اسکی اصولی حکمتیں - (۱۳) "تاریخ اسلام بعہد حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔ (۱۴) "تاریخ اسلام بعہد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (۱۵) علوم متعلقہ حدیث (۱۶) ہمارے مشنز (۱۷) اسلامی قانون وراثت۔ آخری امتحان مجلس تحریک جدید کی طرف سے وکالت تعلیم لیتی ہے جس کے انچارج مکرم وکیل التعلیم جناب میاں عبدالرحیم احمد صاحب ایم۔اے علیگ ہیں۔

اس کے علاوہ دوسرے ملکوں سے ربوہ میں حصول تعلیم کے لئے جو طالب علم آتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا انتظام بھی جامعۃ المبشرین میں ہی کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس وقت ایسے دس طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ ان میں سے ایک جرمن ہیں۔ جو اپنی تعلیم مکمل کر کے اگلے سال کے آغاز میں ہی واپس جرمنی تشریف لے جا رہے ہیں۔ دو امریکہ سے آئے ہوئے ہیں۔ ایک انگریز ہیں۔ دو چین کے رہنے والے ہیں۔ تین انڈونیشیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک دوست سوڈان کے ہیں۔ ان سب دوستوں کو قرآن کریم۔ حدیث۔ فقہ۔ کلام۔ تاریخ۔ عربی۔ اردو۔ اور انگریزی کے مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ بڑی محنت اور شوق سے یہ لوگ پڑھ رہے ہیں۔ بعض اور طالب علم بھی مختلف ممالک سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ آ رہے ہیں۔ اور بعض آنے کی تیاریوں میں ہیں۔

جامعۃ المبشرین کے انتظام کا یہ ایک مختصر ساخاکہ ہے۔ جو احباب کی واقفیت کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ جماعت کا ہر فرد یہ خواہش کرتا ہے۔ کہ ہمارے مبلغین نیکی۔ تقویٰ۔ وسعت معلومات اور قابلیت کے اعتبار سے نمایاں شخصیت کے مالک ہوں۔ وہ ہر علمی سوسائٹی میں جا سکیں۔ ہر ذی علم شخص سے حسب موقع علمی مسائل پر گفتگو کر سکیں۔ قدیم و جدید علوم میں دسترس رکھتے ہوں۔ اعلیٰ اور متوسط طبقہ کے لوگوں سے ملنے ملانے کے سلیقے جانتے ہوں۔ یہ سب باتیں ایک مبلغ کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن ضروری نہیں۔ کہ ہر ضرورت بروقت میسر بھی آ سکے۔ ان میں سے بہت سی باتیں وسیع انتظامات کی مقتضی ہیں۔ اور ایسے انتظامات بہت بڑا سرمایہ چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جماعت اپنے موجودہ حالات کے پیش نظر فی الحال اتنے بڑے اخراجات کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں۔ کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں۔ اور وہ جو ہمارے دل چاہتے ہیں اور زمانہ کی ضرورتیں جن کا تقاضا کرتی ہیں۔ ان کے حصول میں کوئی بھی کوشش نہ کریں۔ اگر جماعت کے دوست مدد کی ٹھان لیں۔ تو ان میں سے کسی ضرورت کا مہیا ہونا بھی ناممکن نہیں۔

سب سے پہلی چیز جس میں جماعت کے احباب جامعۃ المبشرین کی مدد کر سکتے ہیں۔ وہ دعا ہے۔ اگر جماعت کے بزرگ یہ تعہد کر لیں۔ کہ وہ اپنی دعاؤں میں جامعۃ المبشرین کی ترقی اس کی بہتری اور نیک مقاصد میں کامیابی کی دعا کو بھی شامل کریں گے۔ تو خدا کے فضل و کرم سے جامعہ کی بہت سی مشکلات خود بخود ہی حل ہوتی چلی جائیں گی۔

دوسری چیز جس میں جماعت کے احباب جامعۃ المبشرین کی مدد کر سکتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ صاحب حیثیت لوگ اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اپنی نیک تربیت یافتہ ذہین اولاد کو تبلیغی اغراض کے لئے وقف کریں۔ اس وقت جامعۃ المبشرین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے آٹھ صاحبزادے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے چھوٹے بچے عزیز مکرم مرزا مجید احمد صاحب ایم۔اے بھی جامعۃ المبشرین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نیز حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے بھی اسی ادارہ میں زیر تعلیم ہیں۔ جن میں سے ایک انگریزی کے گریجوایٹ ہیں۔ پس جماعت کے دوسرے خوشحال لوگ بھی اپنی قابل اور ذہین اولاد کو دین کے کام کے لئے وقف کریں۔ اور ان کے لئے ایسا انتظام کریں۔ کہ وہ مالی مشکلات سے دوچار ہوئے بغیر اطمینان کے ساتھ جماعتی انتظام کے ماتحت دین کی خدمت کر سکیں۔ آج دین کو ایسے ہی باہمت مددگاروں کی ضرورت ہے۔ مبارک ہیں وہ جو خدا کے دین کے لئے قربانیاں کرتے ہیں۔

تیسری چیز جس میں جماعت کے ذی علم احباب تعاون فرما سکتے ہیں۔ وہ جامعہ کی علمی مدد ہے۔ ایسے دوست جہاں اس ادارہ کی ترقی اور اسکو اعلیٰ درجہ کا علمی ادارہ بنانے کے لئے اپنی قابل عمل تجاویز بھیجیں۔ اس کے نصاب کے متعلق اپنی قیمتی آراء سے مطلع فرمائیں۔ وہاں جن جدید علوم میں ان کو مہارت ہے۔ ان کے متعلق مختصر تعارفی نوٹس مرتب کر کے جامعۃ المبشرین میں لیکچر دیں۔ اگر کوئی بزرگ اس کام میں ہماری مدد کرنے کے لئے تیار ہوں۔ تو اطلاع ملنے پر لیکچر کے لئے مناسب انتظام کر دیا جائیگا۔ اور جامعہ کے اساتذہ ان کی اس کرمفرمائی کے لئے مشکور ہوں گے۔ یہ باتیں ایسی ہیں۔ جن میں احباب نہایت آسانی کے ساتھ ہماری مدد فرما سکتے ہیں۔ صرف توجہ اور کام کی اہمیت کا احساس شرط ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اہل دل بزرگ اس احساس سے قابل قدر حصہ رکھتے ہیں۔ (باقی)

جماعتوں کے خطیب اور آئمہ توجہ فرمائیں

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے ۲۲ر دسمبر کے الفضل میں دینی نصاب شائع ہو چکا ہے۔ جس کا یاد کرنا ہر احمدی مرد و عورت۔ چھوٹے بڑے کے لئے ضروری ہے۔ آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جماعتوں میں نہ صرف مغربی پاکستان بلکہ مشرقی پاکستان میں بھی یہ تحریک جاری ہے۔ مبلغین سلسلہ بھی ہر مقام پر اسے جاری کر رہے ہیں۔ مرکز کی طرف سے ان کو ہدایات بھجوائی جا چکی ہیں۔ لیکن باوجود اس کے مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نظارت ہذا اس کے لئے ۱۸ر اپریل جمعہ کا دن تجویز کرتی ہے۔ کہ ہر جماعت میں تاریخ مذکورہ پر جماعتوں کے خطیب اور امام دینی نصاب پر خطبہ دیں۔ اور خطبہ کے بعد ہر جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ اور سکرٹری تعلیم و تربیت ساری جماعت میں دینی نصاب کو جاری فرما دیں۔ ہر جگہ کی لجنہ اماء اللہ مستورات میں اسے جاری کرے۔ اور ایسی صورت قائم کی جائے۔ کہ جماعت احمدیہ میں کوئی ایک فرد باقی نہ رہے۔ جسے نماز سادہ۔ نماز باترجمہ کلمہ طیبہ معہ ترجمہ اور ارکان ایمان یاد نہ ہو۔ مئی سنہ ۵۲ء کے آخر تک میعاد بڑھا دی گئی ہے۔ اس کے بعد امتحان لیکر نتیجہ سے نظارت تعلیم و تربیت ربوہ کو اطلاع بھجوائی جائے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

صوبہ جاتی و ضلعوار امراء کی خدمت میں گذارش

سکرٹریان امور عامہ کے انتخاب اور مرکز سے انکی منظوری حاصل کرنے کے متعلق پیشتر ازیں متعدد بار بذریعہ اخبار الفضل اور پھر بذریعہ خطوط آپ کی خدمت میں عرض کیا جا چکا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس وقت تک سب امراء نے توجہ نہیں فرمائی۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا پھر گذارش کی جاتی ہے۔ کہ آپ کے حلقہ امارت کی جن جن جماعتوں میں سکرٹریاں امور عامہ مقرر نہیں۔ ان میں آپ انتخاب کر کے مرکز سے منظوری حاصل کر لیں۔ اور جن جماعتوں میں سکرٹری امور عامہ کا تقرر منظور ہو چکا ہے۔ ان کو باقاعدگی سے کام کرنے اور مرکز میں باقاعدہ ماہوار رپورٹ کارگذاری بھجوانے کی طرف توجہ دلائیں۔ جو ہر ماہ کی سات تاریخ تک بھیج دینی چاہیئے۔ اور اسی طرح سالانہ رپورٹ ۱۵ر مئی تک آ جانی چاہیئے۔ اگر اب بھی آپ نے توجہ نہ فرمائی۔ اور نظارت ہذا کے ساتھ تعاون نہ فرمایا۔ تو پھر اس کا اثر آپ کی گرانٹ وغیرہ پر پڑیگا۔ جس کی ذمہ داری آپ پر ہوگی۔

(نظارت امور عامہ)

رسول خدا کا ایک لرزہ خیز خطبہ

روزنامہ زمیندار لاہور (۲۰ اکتوبر ۱۹۵۱ء) میں مندرجہ بالا عنوان سے یہ مضمون شائع ہوا ہے۔

حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خوب منا اور واقعات آئندہ سے متعلق ارشادات حرف بحرف درست پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ آپ کی ذات پاک کے حق میں خدا نے فرمایا ہے:۔

"اور نہیں بولتا ہمارا پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی خواہش سے۔ اس کا کلام تو وحی ہی ہے۔ جو اس کی طرف بھیجی جاتی ہے"۔

آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے۔ جو کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امت کی تذکیر و تہدید اور ہدایت و نصیحت کی خاطر جن الفاظ کے ساتھ وحی خفی نازل ہوئی۔ واقعات فردا۔ حادثات آئندہ اور حالات پیش آمدہ جس طرح زبان پاک نے بیان کئے۔ بالکل اسی طرح ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ قارئین کرام حضور صلی اللہ علیہ کا یہ لرزہ خیز خطبہ نصیحت و عبرت حاصل کرنے معاصی سے مجتنب رہنے اور دین کی طرف رغبت کے ازدیاد کی غرض سے ملاحظہ فرمائیں۔ ارشاد نبوی ہوتا ہے۔ کب اور کہاں؟ حجۃ الوداع کے موقعہ پر کعبۃ اللہ کے دروازہ کا کنڈا پکڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ اور امت کو یوں مخاطب کیا:۔

"لوگو! کیا میں تمہیں قیامت کی نشانیاں علامات اور شرطیں بتاؤں"؟

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ اور عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ ضرور ارشاد فرمائیں (تاکہ ہم غور اور فکر کریں۔ اور محتاط رہیں)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سنو! یہ سب باتیں قیامت کی علامات سے ہیں:۔

۱۔ لوگ نمازوں کو ضائع کرنے لگ جائینگے

۲۔ نفسانی خواہشات (دین پر) غالب آجائیں گی۔

۳۔ مالداروں کی تعظیم (بجائے دینداری کے) ان کے مال کی وجہ سے کی جائے گی۔

یہ سن کر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے (حیران ہوکر) پوچھا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یکون ھذا۔ کیا ایسا ہوگا؟ ارشاد ہوا۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ ایسا ہوکر رہے گا۔ (اور سنو)

۴۔ لوگ زکوٰۃ کو مثل تاوان کے سمجھیں گے

۵۔ لڑائیوں سے آیا ہوا مال غنیمت ہر شخص اپنی ہی دولت خیال کرے گا۔ (یعنی قرآن کے مطابق اس کے حصے نہیں کئے جائینگے۔ اپنی اپنی مرضی سے ہر شخص سمیٹنے کی کوشش کریگا)

۶۔ جھوٹ بولنے والوں (چرب زبانوں) کو سچا سمجھا جائے گا۔

۷۔ سچ بولنے والوں (سادہ دل شریفوں) کو جھوٹا سمجھا جائے گا۔

۸۔ خائن (بے ایمان۔ مکار) امین مشہور ہوں گے۔

۹۔ امین خائن سمجھے جائیں گے۔

۱۰۔ جن لوگوں کو بولنے کا سلیقہ نہ ہوگا۔ وہ مولوی۔ عالم خطیب اور واعظ بن جائیں گے

۱۱۔ حق کے دس حصوں میں سے نو کا انکار ہونے لگے گا۔

۱۲۔ اسلام صرف نام کا رہ جائے گا

۱۳۔ قرآن کے فقط حروف رہ جائیں گے (ان پر کوئی عمل نہ ہوگا)

۱۴۔ قرآن کو سنہری جزدانوں سے سجایا جائے گا۔ (حالانکہ وہ عمل کرنے کے لئے ہے نہ کہ سجا کر صرف طاقوں پر رکھ چھوڑنے کے لئے)

۱۵۔ مردوں میں موٹاپا بڑھ جائے گا۔

۱۶۔ لونڈیوں سے صلاح مشورے ہونے لگیں گے۔

۱۷۔ منبروں پر کم عمر نوخیز لوگ خطبے کہینگے (جنہیں صداقت۔ امانت۔ دیانت۔ طہارت اور تقوےٰ سے لگاؤ نہ ہوگا۔)

۱۸۔ کام کی باتیں عورتوں کے ہاتھ میں ہوں گی۔

۱۹۔ مسجدیں خوبصورت بنائی جائیں گی۔ اور گرجوں کی طرح سجائی جائیں گی (لیکن ان میں ہدایت نہ ہوگی)

۲۰۔ ان کے مینار بہت بلند بنائے جائینگے

۲۱۔ نمازیوں کی صفیں کافی زیادہ ہوں گی لیکن ان کے دلوں میں ایک دوسرے کا حسد اور بغض بھرا ہوگا۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے (از راہ تعجب) پھر پوچھا۔ حضور کیا ایسا ہوگا؟

آپ نے فرمایا۔ قسم خدا کی ہاں ضرور ایسا ہوکر رہے گا۔ (اور سنو)

۲۲۔ مومن کی اسوقت اس قدر ناقدری ہوگی کہ اسے لونڈیوں سے بھی زیادہ ذلیل سمجھا جائیگا

۲۳۔ ایماندار (مومن) خدا رسول کی نافرمانیاں برائیاں اور بے حیائیاں دیکھ دیکھکر دل ہی دل میں کڑھے گا۔ اور پیچ و تاب کھا کھا کر ایسا اندر ہی اندر گھلے گا۔ جیسا نمک پانی میں گھلتا ہے۔ کیونکہ لوگوں کو اصلاح پر لانے کی طاقت نہیں رکھے گا۔

۲۴۔ مرد مردوں سے شہوت رانی کرینگے

۲۵۔ عورتیں عورتوں سے مشغول ہوں گی

۲۶۔ لڑکوں پر ٹھیک اس طرح نظریں جائینگی جس طرح نوجوان کنواری لڑکیوں پر۔

۲۷۔ اس وقت فاسق لوگ امام (حکام) بن بیٹھیں گے (امام سے مراد علاوہ مساجد کے ملکوں کے حکام بھی ہیں۔ ملاحظہ ہو کتاب عبارت از مشکوٰۃ)

۲۸۔ ان اماموں کے وزیر بدکردار اور بدکار ہوں گے!

۲۹۔ امانت دار لوگ بھی خیانت کرنے لگیں گے!

۳۰۔ نمازیں (دنیا کے دھندوں میں پھنس کر) برباد کردی جائیں گی (اور کچھ افسوس نہ ہوگا۔)

۳۱۔ لوگ شہوت کے درپے ہوں گے۔

خبردار! میرا یہ حکم ہرگز نہ بھولنا کہ ایسے وقت میں تم نمازوں کو ان کے اول وقت پر پڑھ لینا۔ خوب دھیان رکھنا کہ نماز چھوٹنے نہ پائے۔ (کیونکہ ایسی مہلک اور ایمان لیوا فضا میں صرف نماز ہی تریاق کا کام دے گی۔)

۳۲۔ ایسا وقت آئے گا۔ کہ اطراف عالم سے لوگوں کے گروہ آئیں گے۔ (کہ تمہارے درمیان صلح اور اتفاق پیدا کریں۔ تمہارے جھگڑے چکائیں اور قضیے لٹائیں۔) ان کی شکلیں تو انسانوں کی ہوں گی۔ لیکن ان کے دلوں میں شیطنت بھری ہوگی۔

۳۳۔ چھوٹوں پر رحم نہ کریں گے۔

۳۴۔ بڑوں کی توقیر نہ کریں گے (کیونکہ خود فرعون اور شیطان ہوں گے)

۳۵۔ حج تو اس وقت بھی ہوگا۔ لیکن بادشاہوں کا حج سیر و تفریح کے طور پر ہوگا۔

۳۶۔ مالدار تجارتی مفاد کے پیش نظر حج کو جائیں گے۔

۳۷۔ اور مسکین سوال کرنے مانگنے اور گداگری کے لئے حج کریں گے

۳۸۔ اور علماء کا حج اسلئے ہوگا۔ کہ ان کی شہرت ہو (اور نام سے قبل الحاج لکھا جائے)

حضرت سلمان فارسی رضؓ نے پھر بے تاب ہوکر پوچھا۔ حضور! کیا واقعی ایسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں ضرور ایسا ہوگا۔ رب محمدؐ کی قسم! (اور سنو)

۳۹۔ اس وقت جھوٹ دنیا پر چھا جائیگا

۴۰۔ دمدار ستارہ (جو حدوث انقلاب کی علامت ہے) نظر آئے گا۔

۴۱۔ عورتیں اور مرد مشترکہ تجارت کریں گے

۴۲۔ بازاروں کی بہتات ہوگی۔ اور بالکل قریب قریب ہوں گے۔ (یعنی ہر ہر جنس اور چیز کے بازار اندر بازار ہوں گے۔ چیزیں مقابلہ سے بکیں گی) اسلئے کساد بازاری ہوگی۔ اور نفع (حلال کا) کم ہوگا۔

پھر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے نہ رہا گیا۔ اور محو حیرت ہوکر عرض کیا۔ حضور ایسا وقت بھی آئے گا؟ (توبہ)

سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! ضرور آئے گا۔ (بذریعہ وحی خفی کہہ رہا ہوں) قسم ہے۔ اس ذات کی جس نے مجھے سچا رسول بناکر بھیجا (در منثور)

برادران اسلام! آج کل جو کچھ ہو رہا ہے آپ کے سامنے ہے"۔

نشانات کے پیش نظر سوچو اور دیکھو۔ کہ مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ پیشگوئی حرف بحرف سچ ثابت ہو رہی ہے۔ ہمیں اس زہریلے اور مہلک ماحول میں گزرتے ہوئے پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیئے۔ اور نہایت محتاط زندگی گزارنا چاہیئے۔ کہ اس پُرآشوب دور میں اگر خاتمہ ایمان و اسلام پر ہو جائے تو بس غنیمت ہے۔

درخواستہائے دعا

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اپریشن کیا گیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار مرزا ظہیر الدین دفتر بیت المال ربوہ)

میری آپا اور بھاوج کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (خاکسار عبدالرحمٰن ناصر تعلیم الاسلام کالج لاہور)

"میرے برادر نسبتی احمد دین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے آٹھ لڑکیوں کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ مولود مسعود کو عمر دراز عطا فرماکر صالح۔ خادم دین اور اقرباء کے لئے قرۃ العین بناوے۔ (محمد شریف ہیڈ اپریٹر ٹیلیفون آفس لائلپور)

مکرمی ناصر احمد صاحب نے محکمانہ امتحان دیا ہوا ہے احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا فرمائے (ممتاز احمد ہیردی ربوہ)

سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت ہی سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے"۔ (مسلم)

یہ نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے اس کی آسان راہ یہ ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کے پتہ روانہ فرمائیے۔ ہم یہاں سے انکو مناسب لٹریچر روانہ کردیں گے۔

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

درخواستہائے دعا

میرے بھتیجے محمود احمد خان احمدی کی کامیابی اور مستقل ہونے کے لئے احباب دعا فرمائیں (عبدالغفور احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی)

۲۔ خاکسار اپنی نادانی سے تکالیف میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرماتے رہا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ فرما کر مجھ کو ان سے جلد از جلد نجات دے کر میرا انجام بخیر کرے۔ آمین
خاکسار محمد شریف عفا اللہ عنہ
پورٹ بکس نمبر ۶۹۳ کراچی۔

۳۔ خاکسار کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ نیز خاکسار کو جسمانی عوارض اور مالی مشکلات بھی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے
(عبدالرحمٰن قادیانی لائل پور)

۴۔ خاکسار کی والدہ پانچ ۶ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد ربوہ)

قیمت اخبار منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیا کریں۔ وی پی کا انتظار نہ کیا کریں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے!

تاریخ طیونس میں چودھری ظفراللہ خاں کا نام سنہری حروف میں لکھا جائیگا

ان کی بے لوث خدمات ہمارے تصور سے بھی بالا ہیں

وزرائے طیونس کا بیان

قاہرہ ۴ اپریل۔ طیونس کے وزراء صالح بن یوسف اور محمد بدرا نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ پاکستان نے ہمارے نصب العین کے حصول کے سلسلے میں جو قابل قدر امداد دی ہے اس کے بغیر اہل طیونس جدوجہد آزادی کو جاری نہ رکھ سکتے

ہماری جدوجہد کے آغاز سے ہی پاکستان جو ہماری ہر ممکن امداد کرتا رہا ہے اس میں فرانس کے خلاف صرف جنگ کرنے کی کسر باقی رہ گئی ہے۔ پاکستانی عوام۔ پریس اور حکومت کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے طیونسی وزراء نے مزید فرمایا کہ ان کی ٹھوس امداد ہمیشہ اہالیان طیونس کے لئے حوصلہ افزائی کا موجب بنتی رہی ہے۔ پاکستان ہمیشہ ہمارے مسائل کو اپنے مسائل سمجھتا رہا ہے اور پاکستان کے وزیر خارجہ

چودھری محمد ظفراللہ خاں کا نام تاریخ طیونس میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ وزراء طیونس نے مزید فرمایا کہ چودھری صاحب موصوف نے جو کچھ ہمارے لئے کیا ہے وہ ہمارے تصور سے بھی بالا ہے۔ آپ نے ہماری توقعات سے بھی بڑھ کر ہماری امداد فرمائی ہے۔ (سول و آفاق ۷ اپریل)

برطانیہ کا نیا ایٹمی ہتھیار

لندن ۵ اپریل "یارکشائر پوسٹ" کا دفاعی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ برطانیہ کے جوہری قوت کے سائنسدانوں نے ایک نیا ایٹمی ہتھیار تیار کیا ہے۔ جو خاص طور پر میدان جنگ میں استعمال کیلئے موزوں ہوگا۔ نامہ نگاروں کا خیال ہے کہ یہی ہتھیار رواں سال آسٹریلیا میں آزمایا جائے گا۔

لبنان کیلئے مخلوط شادیوں کا مسودہ قانون

بیروت ۵ اپریل۔ لبنان کے مسلم اور عیسائی مذہبی رہنما مسودہ قانون کی مخالفت کر رہے ہیں جس کی رو سے مخلوط شادیوں کو آئینی قرار دیا جانے والا ہے۔ اس مسودہ قانون کی اشاعت کی وجہ سے جمعرات کو تمام بیروت میں ہڑتال کر دی گئی تھی اور مزید مظاہروں کا امکان ہے۔ مسودہ قانون پر بدھ کے روز بحث ہوگی۔

دریں اثناء مقامی وکلاء نے تین ماہ کے بعد اپنی ہڑتال ختم کر دی ہے جو مذہبی عدالتوں کو بعض اختیارات دینے کے سلسلے میں کی گئی تھی۔ (اسٹار)

ترکی میں غیر ملکی سرمایہ

استنبول ۵ اپریل۔ غیر ملکی سرمائے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے جو قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اس کی بناء پر ترکی میں بہت زیادہ غیر ملکی سرمایہ آنے کی توقع ہے۔ بعض اخبارات نے اندازہ لگایا ہے کہ اگلے دس سال کے اندر ۰۰۰،۰۰۰،۰۰ ڈالر کی رقوم موجودہ ترک کاروباری فرموں اور نئے کاروبار پر لگائی جائے گی اخبارات کا بیان ہے کہ اس غیر ملکی سرمائے سے ترکیہ کی اقتصادی ترقی میں بہت زیادہ مدد ملے گی۔ اب تک ایک سو سے زیادہ غیر ملکی فرموں کو ملک میں کاروبار کرنے کی سہولتیں دی جا چکی ہیں۔ (دستار)

درخواست دعاء

مکرم قاضی محمد صدیق صاحب (کاتب الفضل) کا بچہ لطیف احمد جو ان کا متعلم درجہ نہم شدید بخار میں مبتلا ہے اور آجکل میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں — (۲) نیز مولوی عبدالحق صاحب کی مرحومہ کی نواسی نعیمہ کی صحت کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

(محمد یعقوب کاتب رتن باغ لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار اجلاس

مؤرخہ ۶ اپریل بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار جلسہ ہوگا۔ تمام خدام وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

(معتمد)